روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 16 جنوری 2010ء 29 محرم 1431 ہجری 16 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 13

تختۂ مشق ستم

حضرت طلحہؓ کو آغاز اسلام میں ابتدائی ایمان لانے والوں میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ قبولِ اسلام کے بعد آپ بھی دیگر مسلمانوں کی طرح کفار کے مظالم کا تختۂ مشق ستم بنتے رہے۔ آپ کا بھائی عثمان آپ کو اور آپ کے مسلمان کرنے والے ساتھی حضرت ابوبکرؓ کو ایک ہی رسی میں باندھ کر مارا کرتا مگر یہ ظلم واستبداد استقامت کے ان شہزادوں میں کوئی لغزش پیدا نہ کرسکا۔
(اسد الغابہ جلد 3 ص 59)

نور پور احمد نگر کی احمدیہ عبادت گاہ کو مخالفین کے حوالے کرنا انتظامیہ کی جانب سے کمزوری اور لاقانونیت کا کھلا مظاہرہ ہے

مذکورہ عبادت گاہ مقامی احمدی ولی محمد نے ذاتی زمین میں ذاتی خرچ پر تعمیر کی تھی

ترجمان جماعت احمدیہ مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ کا بیان

ربوہ (پ ر) نور پور احمد نگر کی احمدیہ عبادت گاہ کو بلا جواز غیر قانونی طور پر مخالفین کے حوالے کر دیا گیا۔ عبادت گاہ کو 2003ء سے پولیس نے بلا جواز تالا لگایا ہوا تھا۔ 14 جنوری 2010ء کو مقامی انتظامیہ نے پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ غیر قانونی طور پر عبادت گاہ کو مخالفین کے حوالے کر دیا ہے۔ اس عبادت گاہ میں ابتداء سے جماعت احمدیہ کے لوگ عبادت کر رہے تھے۔

ترجمان جماعت احمدیہ مکرم سلیم الدین صاحب نے کہا ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے نور پور احمد نگر کی احمدیہ عبادت گاہ کو مخالفین کے حوالے کرنا انتظامیہ کی جانب سے کمزوری اور لاقانونیت کا کھلا مظاہرہ ہے۔ حقائق یہ ہیں کہ مذکورہ عبادت گاہ 1982ء میں مقامی احمدی ولی محمد جو انتقال کر چکے ہیں' نے ذاتی زمین میں ذاتی خرچ پر تعمیر کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس زمین کے ملکیتی ثبوت متعدد مواقع پر انتظامیہ کو پیش کئے جا چکے ہیں اور علاقے کے غیر از جماعت معززین، سابق ناظم یونین کونسل وغیرہ نے بھی پولیس کو تحریری بیانات ریکارڈ کروائے اور جماعتی موقف کی تائید کی۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے مزید کہا کہ اس معاملے پر چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کے حکم پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چنیوٹ کے ذریعہ انکوائری کروا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قبل ازیں پولیس حکام اپنی رپورٹس میں اس عبادت گاہ کو جماعت احمدیہ کی ملکیت قرار دے چکے ہیں۔ تاہم حقیقت حال واضح ہونے اور مخالف فریق کے پاس ایک بھی ثبوت نہ ہونے کے باوجود انتظامیہ نے مخالفین کے پریشر اور دباؤ کی وجہ سے مخالفین کا ناجائز قبضہ کرا دیا۔ ترجمان جماعت نے اعلیٰ حکام سے معاملے کا فوری نوٹس لینے اور انصاف پر مبنی فیصلہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ وفات پا گئے

احباب جماعت کو بہت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے مخلص، باوفا' انتھک محنت کرنے والے دیرینہ خادم مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ سابق انچارج شعبہ رشتہ ناطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان مورخہ 10 جنوری 2010ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 14 جنوری کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ (توسیع) میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔
مولانا صاحب کی پیدائش 1926ء میں ہوئی۔ آپ حضرت میاں قمر الدین احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے جنہوں نے 1902ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ 1947ء میں آپ کو حفاظت مرکز قادیان کی توفیق ملی۔ آپ نے بی اے کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ 1959ء میں جامعہ سے فارغ ہوئے۔ اسی سال شادی مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم جی ایم صادق صاحب سے ہوئی۔ حضرت مصلح موعود نے 1957ء میں آپ کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ 1960ء میں یوگنڈا پہلی تقرری ہوئی۔ 1963ء میں پاکستان آ کے وکالت تبشیر میں خدمت کا موقع ملا۔ خلافت ثالثہ کے انتخاب میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ 1965ء میں کینیا مع فیملی گئے۔ اس دوران وہاں دو بیوت الذکر تعمیر کرنے اور

بقیہ صفحہ 12 پر

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2009ء
فائنل رزلٹ

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلر کے امتحانات 2009ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے انعامی سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ مورخہ 31 دسمبر 2009ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق فائنل رزلٹ شائع کیا جارہا ہے۔ (نظارت تعلیم)

میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	سائنس گروپ	آمنہ نواز بنت محمد نواز	96	لاہور	
2	جنرل گروپ	مہوش انعم باجوہ بنت صلاح الدین باجوہ	81.14	فیصل آباد	

میاں محمد صدیق بانی گولڈمیڈل وانعامی سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	روحان ظفر ہاشمی ابن ظفر اقبال ہاشمی	89	لاہور	
2	پری انجینئرنگ	محمد حمزہ ہاشمی ابن ڈاکٹر احسان اللہ ہاشمی	89	لاہور	
3	پری میڈیکل	ثناء مبشرہ بنت محمد اعجاز	91.91	فیصل آباد	
4	جنرل گروپ	سحرش مبشر بنت مبشر احمد سہگل	91	ملتان	

صادقہ فضل سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	عمر احمد ابن بشارت احمد اعجاز	87.27	فیڈرل بورڈ	
2	پری انجینئرنگ	وقاص علی ابن سلامت علی	86.82	فیصل آباد	نصرت جہاں انٹرکالج کے طالب علم ہیں
3	پری میڈیکل	مناہل رشید بنت رشید الدین	90.91	لاہور	
4	پری میڈیکل	قرۃ العین بنت ناصر احمد	90.18	گوجرانوالہ	
5	جنرل گروپ	سعید احمد خرم ابن عبدالستار	87.36	فیصل آباد	جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں بورڈ میں ہیومینٹیز طلباء میں پہلی پوزیشن ہے

خورشید عطاء سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	محمد رضوان احمد ابن فاروق احمد	86.36	لاہور	
2	پری میڈیکل	بشارت احمد ابن ریاست علی	89.45	گوجرانوالہ	
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحبیب بنت چوہدری محمد اقبال گھمن	86.18	بہاولپور	بورڈ میں ہیومینٹیز گروپ (طالبات) میں دوسری پوزیشن ہے
4	جنرل گروپ	نصرت جہاں بنت ہارون شریف رندھاوا	85.45	فیڈرل بورڈ	

سندس باجوہ سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	پری میڈیکل	سید اعزاز حسین زیدی ابن سید آفتاب حسین	88.64	راولپنڈی	
2	پری میڈیکل	روبینہ رزاق ابن عبدالرزاق	88.18	آزاد جموں کشمیر	

امۃ المنان سکالرشپ برائے فائن آرٹس

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	فائن آرٹس	رافعہ تحریم بنت مبارک محمود	63.64	لیڈرشپ کالج	
2	فائن آرٹس	عروشہ خلیل بنت خلیل احمد	56.55	نیشنل کالج آف آرٹس	

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	پری میڈیکل	زرنا سفیر بنت سفیر احمد	87.73	گوجرانوالہ	
2	پری میڈیکل	سائر احمد تبریز ابن محمد خان	87.18	فیصل آباد	

ملک دوست محمد میڈیکل سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	پری میڈیکل	نصر اللہ ذیشان ابن اسد اللہ خالد	86.09	لاہور	

ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	پری میڈیکل	امۃ الناصر سلمیٰ بنت چوہدری طاہر نسیم	85.82	کراچی	

خالدہ افضل سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم+ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	بورڈ	کیفیت
1	بیچلرز	ثمرۃ الحئی بنت ملک تبسم مقصود	83.32	یونیورسٹی آف ایجوکیشن	
2	بیچلرز	بینش وسیم بنت شیخ وسیم الدین	78	اسلامیہ یونیورسٹی	

انفلوئنزا کی عالمگیر وبا میں
خدمت کی تحریک

1918ء میں جنگ عظیم کا ایک نتیجہ انفلوئنزا کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اس وبا نے گویا ساری دنیا میں اس تباہی سے زیادہ تباہی پھیلادی۔ جو میدان جنگ میں پھیلائی تھی۔ ہندوستان پر بھی اس مرض کا سخت حملہ ہوا۔ اگرچہ شروع میں اموات کی شرح کم تھی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں بہت بڑھ گئی اور ہر طرف ایک تہلکہ عظیم برپا ہوگیا۔ ان ایام میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت کے ماتحت جماعت احمدیہ نے شاندار خدمات انجام دیں اور مذہب وملت کی تمیز کے بغیر ہر قوم اور ہر طبقہ کے لوگوں کی تیمارداری اور علاج معالجہ میں نمایاں حصہ لیا۔ احمدی ڈاکٹروں اور احمدی طبیبوں نے اپنی آنریری خدمات پیش کرکے نہ صرف قادیان میں مخلوق خدا کی خدمت کا حق ادا کیا بلکہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھر کر طبی امداد بہم پہنچائی اور تمام رضا کاروں نے نرسنگ وغیرہ کی خدمت انجام دی اور غرباء کی امداد کے لئے جماعت کی طرف سے روپیہ اور خورونوش کا سامان بھی تقسیم کیا گیا ان ایام میں احمدی والنٹیئر (جن میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب بھی شامل تھے) صعوبتیں اور تکلیفیں برداشت کرکے دن رات مریضوں کی خدمت میں مصروف تھے اور بعض صورتوں میں جب کام کرنے والے خود بھی بیمار ہوگئے اور نئے کام کرنے والے میسر نہیں آئے بیمار رضا کار ہی دوسرے بیماروں کی خدمت انجام دیتے رہے اور جب تک یہ رضا کار بالکل نڈھال ہوکر صاحب فراش نہ ہوگئے۔ انہوں نے اپنے آرام اور اپنے علاج پر دوسروں کے آرام اور دوسروں کے علاج کو مقدم کیا۔ یہ ایسا کام تھا کہ دوست دشمن سب نے جماعت احمدیہ کی بے لوث خدمت کا اقرار کیا اور تقریر وتحریر دونوں میں تسلیم کیا کہ اس موقع پر جماعت احمدیہ نے بڑی تندہی و جانفشانی سے کام کرکے بہت اچھا نمونہ قائم کردیا ہے۔

(سلسلہ احمدیہ ص358)

پبلشرو پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت نور فرینکفرٹ کے 50 سال ہونے پر تقریب، عمائدین کے ایڈریس اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19 دسمبر 2009ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات بجکر بیس منٹ پر ''بیت السبوح'' میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

بیت نور فرینکفرٹ کے 50 سال ہونے پر تقریب

جماعت احمدیہ جرمنی نے بیت نور فرینکفرٹ کی تعمیر 50 سال پورے ہونے پر فرینکفرٹ شہر کی ایک مشہور بلڈنگ "Roemer" میں ایک تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ جرمنی کی یہ تاریخی یادگار عمارت چھ سو سال پرانی ہے اور Roman Empire کے دور کی یادگار عمارت ہے۔ اس عمارت کے ایک حصہ میں شہر کی کونسل کے دفاتر ہیں۔ اس عمارت میں کئی بڑے ہال ہیں۔ ایک ہال جو "Ratskeller" کہلاتا ہے اس میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دس بجکر چالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس تقریب میں شرکت کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں پہنچے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل مہمانوں کی ایک بڑی تعداد اس تاریخی عمارت میں پہنچ چکی تھی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کی منتظر تھی۔

ان آنے والے مہمانوں میں

1- Mr Jorg-Uwe Hahn Justice Minister of Province

2-Mr Athenagoras Ziliaskopoulos Pastor Concil of "Religious Committee (Task) of Frankfurt"

3- Mr Gerhard Merz "Vice Chairman of social democrat in province and member of Parliment"

4-Mr Michael Gahler "European member of parliment"

5- Mr Achim Wenz police Minister of Hessen"

6-Mr Gregor Amann سابق ممبر پارلیمنٹ

7-Mr Ulrich Casper "Member of parliment in Hessen"

8- Hans Dieter Burger ٹاؤن کونسلر میئر نمائندہ شامل تھے۔ علاوہ ازیں بڑی تعداد میں سیاستدان، ماہرین اقتصادیات، پروفیسرز، ڈاکٹرز، وکلاء، مذاہب کے نمائندے اور پولیس افسران اور زندگی کے دوسرے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حسنات احمد صاحب نے پیش کی اور بعد ازاں جرمن زبان میں اس کا ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے تعارفی ایڈریس پیش کیا۔ امیر صاحب نے بیت نور کا تعارف کروایا اور اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

بعد ازاں بچیوں کے ایک گروپ نے جرمن زبان میں ''بیت'' نور کے تعلق میں آج کی اس تقریب کے حوالہ سے ایک نظم پیش کی جس کے مضمون کا ایک حصہ یہ تھا۔

کہ ''نور'' کا مطلب روشنی ہے۔ اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ ''نور'' وہ روشنی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔ بہت خوش قسمت ہے وہ جس نے اس روشنی کو دیکھا۔

یہ ''نور'' یہ روشنی آج سے پچاس سال پہلے ہمارے شہر میں آئی یہ پیغام ایک ایسے دل کی آواز ہے جو کبھی بھی نہیں تھکتا۔ دین حق امن اور رحم چاہتا ہے۔ دین حق انصاف اور محبت و پیار کی تعلیم دیتا ہے۔ اس زمانے کے مسیح کے خلیفہ نے اپنا نمائندہ بھیجا تو مومنوں نے مل کر یہ اللہ کا گھر بنایا اور اس کا نام بیت ''نور'' ''اللہ کی روشنی کا گھر'' رکھا اور یہ عبادت اور دعاؤں کے لئے ایک بہت اعلیٰ جگہ ہے۔

منسٹر آف لاء کا ایڈریس

اس نظم کے بعد Mr Uwe Hahn منسٹر آف لاء (Law) صوبہ Hessen نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ میں بہت شکر گزار ہوں کہ بیت نور کی پچاس سالہ تقریبات پر مجھے مدعو کیا گیا ہے۔ جب بیت پچاس سال کی ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ یہاں شروع سے ہی کچھ ہو رہا ہے اور حال میں بھی کام جاری ہے اور مستقبل میں جاری رہے گا۔ جب بیت کسی جگہ تعمیر کی جاتی ہے تو بنانے والے کے ذہن میں یہ ہوتا ہے کہ ان کی نسلیں بھی۔ یہاں آ کر عبادت کریں گی اپنے مذہب کے نشان کے طور پر۔ آج سے پچاس سال پہلے (بیوت) بنانا آسان تھیں۔ لیکن آجکل اتنا آسان نہیں۔ ہمیں اس پر غور کرنا چاہئے کہ ہم نے ایسا کیا غلط کیا ہے کہ اب حالات وہ نہیں ہیں۔

موصوف نے کہا۔ میں خوش ہوں کہ Hausen میں جہاں اس سال بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا ہم سب اور ہمسائے بھی سب کے سب وہاں موجود تھے۔ ہم مذاہب کے درمیان کھلی بات کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ایسا ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں جہاں بیوت، چرچ اور Synagogues تعمیر ہو سکیں اور ایسا اس شہر میں ہوا ہے۔ دوسری طرف بعض ممالک نے ریفرنڈم پاس کئے ہیں جن کا مجھے بہت دکھ اور خوف ہے۔ میں خوفزدہ نہیں ہوں بلکہ ہمیں چاہئے کہ ہم ان کے پاس جائیں اور ان پر واضح کریں کہ گھبرانے یا خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر احمدی یا کوئی اور فرقہ بیت بنائے۔

موصوف نے کہا ہمیں اس پر غور کرنا چاہئے۔ صوبائی پارلیمان میں کچھ ہفتے قبل ہماری اس موضوع پر بحث ہوئی تھی کہ جو علامات (Symbols)........... کے لئے ضروری ہیں اور ان کی تاریخ کا حصہ بھی ہیں تو ان کو 21 ویں صدی کے یورپ میں ویسے ہی رہنا چاہئے اور اگر ان کو مزید خوبصورت نہیں بنا سکتے تو کم از کم ویسا ہی رکھنا چاہئے۔ بدلنا نہ چاہئے بلکہ مزید ترقی دینی چاہئے۔

موصوف نے کہا میں ہر اس شخص کی مدد کروں گا جو اللہ کا گھر بنانا چاہتا ہے اور میں اس کو ہر ایک کے لئے کھلا دیکھنا چاہتا ہوں اور میں نے دیکھا ہے کہ (بیوت) ہر ایک کے لئے کھلی ہیں۔

موصوف نے آخر پر کہا بیت نور کی پچاسویں سالگرہ مبارک ہو۔ آپ کی مدد کا شکریہ۔ امید ہے ہم 60 ویں یا 75 ویں سالگرہ بھی منائیں گے فرینکفرٹ میں جماعت کے لئے ہر اچھی چیز کا خواہشمند ہوں۔

بعد ازاں فرینکفرٹ شہر کے میئر کے نمائندہ Mr Karl Heinz Burhmann نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔ میں آپ کو بیت نور کی 50 سالہ تقریبات کے موقع پر فرینکفرٹ شہر، میئر آف فرینکفرٹ اور شہر کی بلدیہ کی طرف سے خوش آمدید کہتے ہوئے بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

"Ratskeller" یہ جگہ جس کا انتخاب آپ نے اس موقع کے لئے کیا ہے یہ 600 سو سال پرانا ہے۔ یہ 1405ء میں بنایا گیا تھا اور ہم اس کی 600 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔

...........کافی عرصے سے جرمنی ہجرت کر کے آ رہے ہیں اور ایک سروے کے مطابق دس فیصد فرینکفرٹ کی آبادی........... پر مشتمل ہے اور یہ تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے۔ فرینکفرٹ کے کئی علاقوں میں بیوت ہیں۔ فرینکفرٹ کی پہلی اور صوبہ 'Hessen' کی پہلی بیت اور چند پرانی بیوت میں سے ایک نور بیت الذکر ہے جو کہ جماعت احمدیہ نے 1959ء میں Sachsenhausen کے علاقہ میں تعمیر کی اور اس وقت یہ ایک بڑا اہم موقع تھا۔

بیت الذکر ایک ایسی جگہ ہے جو سب کے لئے ہے جو بھی دلچسپی رکھتا ہے۔ یہاں مہمان نوازی، خندہ پیشانی اور انسانی حقوق، ہر مذہب کی عزت اور مرد و عورت کو برابر درجہ دینے کی جماعت احمدیہ کی بنیادی تعلیمات کو پایا ہے۔ جو بھی آپ کے پاس آتا ہے وہ دوستانہ رنگ میں اور چائے کی پیالی سے خوش آمدید کہا جاتا ہے۔

جرمن آئین مذہبی آزادی کا روادار ہے۔ بیوت کی تعمیر کے حوالے سے بحث اور سوئٹزرلینڈ نے بیوت کے میناروں کی تعمیر کے حوالے سے جو ریفرنڈم کروایا ہے اس نے تو اور بھی جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ بعض ایسے خوف اور مسائل ہیں جنہیں ہمیں سنجیدگی سے دیکھنا ہوگا۔ یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے آئین کو پکڑ کر رکھیں اور ہر شدت پسند آواز کو ٹھکرا دیں۔ فرینکفرٹ کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو یہ خیالات رکھتے ہوں اور نور بیت کی جماعت نہ صرف فرینکفرٹ میں بلکہ پورے جرمنی میں اس اعتبار سے مدد کر سکتی ہے۔ آپ نے اپنے ممبرز کو تعمیری کام کرنے والا بنایا ہے۔ شہر فرینکفرٹ آپ کی کوششوں کو سراہتا ہے جو آپ نے مسائل کو دور کرنے اور لوگوں کو یکجا کرنے کے لئے کی ہیں۔ میں آپ کو بیت نور کی پچاس سالہ تقریبات پر مبارکباد دیتا ہوں۔

ممبر صوبائی اسمبلی کا ایڈریس

میئر کے نمائندہ کے ایڈریس کے بعد ممبر صوبائی اسمبلی Gerhard Merz نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے کہا میں یہاں صدر SPD جناب Gumbel کے نمائندہ کے طور پر آیا ہوں۔ آپ کو اپنی طرف سے، صدر SPD اور SPD ہیسن کی طرف سے مبارکباد دیتا ہوں۔

پچاس سال کسی مذہبی جماعت کے لئے لمبا عرصہ نہیں ہوا کرتا اور پچاس سال کا عرصہ نسبتاً ایک نئی جماعت کے لئے جرمنی میں زیادہ لمبا نہیں ہے۔ پس اگر کوئی غلط فہمیاں یا تضاد ہو جائے تو یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ صورت حال مستقبل میں بہت بہتر ہو جائے گی جیسا کہ پچھلے سالوں میں بھی بہتر ہوئی ہے۔

موصوف نے کہا مذاہب کی علامتوں پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہئے۔ پس ایسا کوئی بھی ریفرنڈم کہ بغیر میناروں کے بغیر تعمیر ہوں بالکل قابل قبول نہیں ہے۔ بحیثیت غیر مسلم ہمیں وہ پابندیاں .... پر نہیں لگانی چاہئیں جو ہم اپنے اوپر لاگو نہیں کرتے۔ .... میں بھی آراء کی کثرت ہے کیونکہ عیسائیوں کی طرح .... میں بہت فرقے اور جماعتیں ہیں۔ لہٰذا ہمیں چند .... کو جو اللہ اور محمد ﷺ کے نام پر نفرت پھیلا رہے ہیں، سب .... کو ذمہ دار نہیں ٹھہرانا چاہئے۔ ہم عیسائیت کی تاریخ سے جانتے ہیں کہ چند لوگ تھے جنہوں نے اللہ اور مسیح کے نام پر نفرت پھیلائی اور جس طرح انہوں نے اللہ اور مسیح کے نام کا غلط استعمال کیا اسی طرح چند لوگ اللہ اور محمدؐ کا نام غلط طور پر استعمال کر رہے ہیں۔

موصوف نے آخر پر کہا۔ میرے جماعت احمدیہ کے ساتھ Giesen میں بہت اچھے تعلقات ہیں مجھے وہاں قرآن کریم بھی پیش کیا گیا تھا جو کہ میری کتابوں کی الماری میں بائبل کے ساتھ موجود ہے۔

ممبر یورپین پارلیمنٹ کا ایڈریس

بعد ازاں ممبر یورپین پارلیمنٹ Mr Michael Gahler نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

میں آپ کو نور بیت کی پچاس سالہ تقریبات پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں آپ کے سوشل خدمات اور رفاہ عامہ کے کاموں سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ آپ کے Wiesbaden کے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ ہم نئے سال کی رات کو شہر کی صفائی کریں گے، جرمن معاشرہ کے لئے اظہار تشکر کے طور پر کہ انہوں نے ہمیں یہاں رہنے کے لئے جگہ دی ہے۔

موصوف نے کہا آپ لوگ معاشرہ میں مل جل گئے ہیں اور بہت سارے تو اب جرمن ہیں اور دوسروں کے لئے نمونہ ہیں۔

موصوف نے کہا کہ میں آج سے دو سال قبل بحیثیت چیف آبزرور الیکشن پاکستان گیا تھا اور ہم نے جو تجاویز پاکستان کے اعتبار سے یورپین پولیٹیکل پالیسی کے لئے تیار کیں۔ ایک تو یہ کہ پاکستان میں ذمہ داروں سے یہ پوچھا جائے کہ احمدیوں کے ساتھ قانون کیا سلوک کر رہا ہے؟ اور جو مسائل درپیش ہیں ان کا کیا حل ہے۔ کیونکہ جمہوریت کی اصلاح کا جو عمل اس ملک میں ہے اس کا ایک حصہ ہے اور اس کو حل کئے بغیر چھوڑا نہیں جاسکتا۔

موصوف نے آخر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ آج اس اہم تقریب میں شمولیت کا موقع فراہم کیا۔

صدر مذہبی کونسل کا ایڈریس

صدر مذہبی کونسل فرینکفرٹ Mr Athagoras Siakopolus بھی ڈائس پر آئے اور اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ آج جب میں یہاں پر آیا ہوں تو میں نے بہت سے احمدیوں کے سر پر ٹوپی دیکھی۔ میں شمالی یونان سے ہوں اور وہاں دو ہزار پانچ سو سال پرانے Mosaics ہیں جو یہ ٹوپی پہنتے ہیں اور یہ بات تاریخی طور پر ثابت ہے کہ اسکندر اعظم یہ ٹوپی افغانستان، پاکستان میں لایا تھا اور جو آج تک ہے۔ کلچرل اور مذہبی چیزوں کا تبادلہ تاریخ میں بہت پرانا ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس طرح اظہار کیا جاسکتا ہے۔

موصوف نے کہا کہ مذہبی کونسل فرینکفرٹ کی طرف سے ہم آپ کو نور بیت کے پچاس سال پورے ہونے پر مبارکباد دیتے ہیں۔ ہمیں خوشی ہے کہ آپ پچاس سال پیچھے تک اپنی موجودگی کو دیکھ سکتے ہیں۔ آپ کا ''خدا کا گھر'' نہ صرف اندر سے بلکہ باہر سے بھی (دینی) طرز کا ہے اور فرینکفرٹ میں سب سے پرانا ہے۔ آپ نے اس اعتبار سے ابتداء کی ہے اور آغاز کیا ہے۔

موصوف نے کہا پچھلے ہفتوں میں اختلافی طور پر ایک بات پر بحث ہوئی کہ کس حد تک معاشرہ میں مذہب کا کردار ہونا چاہئے؟ مذہبی آزادی کی حد کیا ہے؟

ہماری ایک میٹنگ میں جہاں ہم آپ کے مہمان تھے اور آپ نے بہت عمدہ مہمان نوازی کی اور انتہائی مزیدار کھانا کھلایا جسے بھلایا نہیں جاسکتا۔ آپ نے ہمیں نور بیت کے پچاس سال پہلے افتتاح کے متعلق بتایا تھا اور ہمیں پتہ چلا ہے کہ ہماری کونسل کے سب سے بڑی عمر کے ممبر جو کہ ہندو کمیونٹی سے ہیں اور ان کا نام Mr Auora ہے بیت نور کے افتتاح کے موقع پر آج سے پچاس سال پہلے موجود تھے اور اس وقت بھی مذاہب کے مابین ایک ملاقات ہی تھی۔ جیسا کہ آجکل عموماً ہوتی ہے۔ موصوف نے کہا ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ غلط فہمیوں اور خوف کو دور کرنے کے لئے اور انصاف کے قیام کے لئے اور امن کے قیام کے لئے فرینکفرٹ شہر میں ہماری کونسل اسی مقصد کے لئے کام کرتی ہے اور ہم خوش ہیں کہ آپ بھی اس میں حصہ لیتے ہیں۔

موصوف نے آخر پر کہا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ کے بہت فضل آپ پر نازل ہوں اور مجھے امید ہے کہ اگلے پچاس سال میں بھی خدا کے فضل آپ کے ساتھ رہیں گے۔ میں بحیثیت Orthodox عیسائی ہونے کے ایک اور آرتھوڈکس چرچ بنانے جا رہے ہیں۔ یہ گنبد اور صلیب کے نشان کے ساتھ فرینکفرٹ میں بنے گا۔ آخر میں ایک بار پھر میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضور انور کا خطاب

بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔ جس کا اردو زبان میں ترجمہ درج ذیل ہے۔

تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

معزز مہمانان کرام، السلام علیکم .... اللہ تعالیٰ آپ پر سلامتی اور فضل نازل کرے۔

سب سے پہلے میں ان سب مہمان کرام کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جو آج یہاں فرینکفرٹ میں ہماری (بیت) نور کی پچاس سالہ تقریب میں شامل ہوئے ہیں۔ آپ کا یہاں پر آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے آپ کھلے ذہن کے مالک لوگ ہیں کیونکہ آپ لوگ اس حقیقت کے باوجود آئے ہیں کہ آج کل سوسائٹی میں (دین) مخالف تحریکات نے زور پکڑا ہوا ہے۔ .... معزز مہمان کرام کی تقاریر نے میرے ان خیالات کو تقویت دی ہے کہ آپ جو میرے سامنے بیٹھے ہیں وسیع الذہن لوگ ہیں۔ ....

اب میں قرآن کو بنیاد بنا کر امن عالم کے حوالے سے چند (دینی) تعلیمات بطور مثال پیش کروں گا۔ اگر مختلف مذاہب کے درمیان پائی جانے والی نفرتوں کی وجہ پر غور کیا جائے تو آپ دیکھیں گے کہ جب لوگ ایک دوسرے کے بانیان مذہب کا انکار کرتے ہیں، ان پر ٹھٹھا کرتے ہیں تو وہ پھر ان رسم و رواج کی بھی تحقیر کرنے لگ جاتے ہیں جن کا تعلق بالواسطہ ان بانیان مذاہب سے ہوتا ہے۔ آیئے اب ہم دیکھیں کہ (دین) دوسرے مذاہب کے پیغمبروں یا ان کے مذاہب کے بارے میں ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے۔ سورۃ آل عمران آیت 85 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تو کہہ دے ہم ایمان لے آئے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور جو ابراہیم پر اتارا گیا ہے اور اسماعیل پر اور اسحٰق پر اور یعقوب پر اور (اس کی) نسلوں پر اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اس کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔

یہ ہے (دین) کی خوبصورت تعلیم۔ اگر ایک .... اللہ کی اطاعت کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ تمام انبیاء پر ایمان رکھنے کا پابند ہے۔ اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ فرمایا ہے کہ اس نے اصلاح انسانیت کی غرض سے تمام قوموں میں انبیاء مبعوث فرمائے ہیں جن میں سے چند کا نام اللہ نے قرآن میں بیان کیا ہے۔ پس اس طریق سے (دین) نے تمام پیشوایان مذاہب کو قابل عزت قرار دے کر امن رواداری اور باہم ہم آہنگی کی بنیاد ڈالی ہے۔ جب ہم (دین) کی ابتدائی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ جب مکہ میں شدید مخالفت کی وجہ سے مسلمان ہجرت کر کے مدینہ چلے آئے تو کفار مکہ نے تب بھی ان کو نہیں چھوڑا اور ان کی مخالفت جاری رکھی۔ انہوں نے حملے کر کے مسلمانوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ اس موقع پر پھر اللہ نے نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کو جنگ کی اور اپنے دفاع کی اجازت دی۔ اس کا ذکر قرآن مجید میں سورۃ الحج آیت 40-41 میں اس طرح فرمایا ہے:۔

ان لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جا رہا ہے (قتال کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ (یعنی) وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

اب ذرا غور کریں کہ یہ صرف (دین) کے حقوق نہیں تھے جن کی حفاظت کا ذکر کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو صرف یہ حکم نہیں دیا گیا کہ وہ اپنے حقوق کی حفاظت کریں بلکہ مشرکین کے ان گندے ارادوں کے تدارک کا حکم ہے کہ اگر ان کو روکا نہ جاتا تو عین ممکن تھا کہ وہ ظالم اس قدر سرکشی اختیار کر لیتے کہ دیگر مذاہب بھی ان کی زد سے محفوظ نہ رہتے۔ مسلمانوں کو حکم ہے کہ وہ تمام دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں کے تقدس کی حفاظت کریں۔ اور انہیں یہ سکھایا گیا ہے کہ اس حکم کے تحت اگر انہیں دیگر مذاہب کی مدد بھی کرنا پڑے تو وہ ضرور کریں اور اگر وہ نیک نیتی کے ساتھ ایسا کریں گے تو اللہ ان کی مدد کرے گا۔ خدا تعالیٰ نے آغاز سے ہی یہ حکم دیا ہے کہ اگر ظالم کو ظلم سے روکنے کے لئے تمہیں جنگ لڑنا پڑے تو تم اس سے اعراض مت کرنا۔ کہ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ نبی کریم ﷺ کے 313 صحابہ جن کے پاس جنگ کے لئے ناکافی سامان تھا، وہ اپنے سے تین گنا بڑے دشمن سے جس کے پاس سامان حرب بھی خوب تھا، نہ صرف لڑے بلکہ اسے شکست بھی دی۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا سچ کا ساتھ دیتا ہے۔ اگر کوئی .... ان تعلیمات کے برخلاف کام کرتا ہے تو وہ اللہ کے حکم کی بھی صریحاً نافرمانی کرتا ہے۔ ان تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے دل سے فیصلہ کریں کہ آیا کیا (دین) کے خلاف واقعی کوئی حقیقی اعتراض بنتا ہے؟ کیا چند مٹھی بھر مسلمانوں کی ایسی حرکات جو انہوں نے اپنی ذاتی اغراض کو مدنظر رکھ کر کی ہیں، تمام عالم اسلام کو تکلیف دینے کا جواز فراہم کرتی ہیں؟ یقینی طور پر کوئی بھی شریف النفس شخص جو امن عالم کی خواہش رکھتا ہے اس کا دل نہیں چاہے گا کہ وہ کسی کے لئے بھی کوئی پریشانی کھڑی کرے۔

جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے اور آپ سب بھی جانتے ہیں کہ آج ہم اپنی (بیت) بیت نور کی پچاس سالہ تقریب منعقد کر رہے ہیں۔ اس (بیت) سے گزشتہ پچاس سالوں سے اس پیغام کی اشاعت ہوتی رہی ہے کہ (بیوت) محبت، امن، رواداری اور خدائے واحد کی عبادت کا مرکز ہوتی ہیں۔ جرمنی میں احمدیہ جماعت کی بیوت کی تعداد 40,35 تک پہنچ چکی ہے۔ آپ ان میں سے کسی ایک (بیت) سے بھی کبھی نفرت انگیز آواز یا پکار نہیں سنیں گے یا ان لوگوں کی آواز جو فساد پھیلاتے ہیں۔ اگر کوئی آواز بلند ہوتی ہے تو وہ خدائے واحد کی عبادت کی طرف بلانے اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے کی پکار ہے اور یہ صرف جرمنی ہی میں نہیں بلکہ جماعت احمدیہ کی ہزاروں (بیوت) پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ کسی ایک (بیت) سے بھی نہ تو ثابت کیا جا سکتا، نہ ہی کبھی ایسا ہوا ہے کہ وہاں سے نفرت پھیلائی گئی ہو یا پھر فساد خواہ معمولی ہو، پیدا کیا گیا ہو۔ مگر بہت افسوس سے مجھے کہنا پڑتا ہے کہ مغرب میں بعض ممالک میں بعض طبقات کی طرف سے ایک سوچ پروان چڑھائی جا رہی ہے کہ تمام .... کو بلا امتیاز دہشت گرد گردانا جا رہا ہے .... وقتاً فوقتاً ایسی آوازیں اٹھتی رہتی ہیں۔ اس کی تازہ مثال سوئٹزرلینڈ میں ہونے والا حالیہ ریفرنڈم ہے جس کا ذکر دو معزز مقررین نے بھی کیا ہے جس میں (بیوت) کے میناروں پر پابندی لگائی گئی ہے۔ اخبارات کی اطلاع کے مطابق پابندی کے حق میں ووٹ ڈالنے والوں کی اکثریت سوئٹزرلینڈ کی جرمن زبان بولنے والی آبادی تھی۔ میں یہ نہیں سمجھ سکتا کہ کس طرح (بیوت) کی شکل یا بناوٹ بدلنے سے آپ ان لوگوں کے کردار کو بدل سکتے ہیں جو وہاں عبادت کی غرض سے آتے ہیں۔ اگر بالفرض ہم یہ مان بھی لیں کہ (بیوت) نفرت کی ترویج کی جگہیں ہیں تو بھی میناروں پر پابندی سے کیا نفرت کی یہ تعلیم یک لخت رک جائے گی؟ یہ نفرتیں اور کدورتیں اس طریق پر رکیں گی نہیں بلکہ ایسی پابندیاں .... کی اکثریت جو امن پسند ہے اس میں بے چینی پھیلانے کا سبب بنیں گی۔ ان کے جذبات کو ان اقدامات سے مجروح کیا گیا ہے۔ ایک طرف تو وہ یعنی مغربی حکومتیں دعویٰ کرتی ہیں کہ وہ سیکولر ہیں دوسری طرف وہ مذہبی آزادی پر پابندی لگاتی ہیں۔ اس طریق سے انہوں نے شدت پسندی کا مقابلہ شدت پسندی سے کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگر ایسے بے حکمت حل عمل میں لائے جائیں گے تو ان کا رد عمل بھی اتنا ہی حکمت سے عاری ہوگا۔ احمدیہ جماعت نے خلافت کے زیر سایہ کبھی بھی غلط انداز سے اپنا رد عمل ظاہر نہیں کیا۔ ہم گالیوں کا جواب دعا سے دیتے ہیں۔ .... پس میں آپ سے، جرمنی کی تعلیم یافتہ طبقے سے یہ درخواست کروں گا کہ اپنے ہمسایوں سے اچھی باتیں تو سیکھیں مگر بری باتیں نہیں۔ (بیوت) کے مینارے تو روشنی پھیلانے کی علامت ہیں جن سے یہ آواز بلند ہوتی ہے کہ اللہ سب سے بڑا ہے اور کوئی اس کے علاوہ عبادت کے لائق نہیں۔ محمد ﷺ اس کے رسول اور بندے ہیں (بیت) کی طرف آؤ عبادت کے لئے کیونکہ آپ دنیا میں امن صرف اپنے خالق کے ساتھ، اللہ کے ساتھ تعلق استوار کر کے ہی قائم کر سکتے ہیں اور کامیابی کی طرف آؤ کیوں کہ صرف خدا کی عبادت اور دنیا میں امن قائم کر کے ہی کامیابی کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پس یہ ہے میناروں کا مقصد اور اگر کوئی اور آواز اس کے علاوہ اس سے بلند ہوتی ہے تو حکومت کا فرض ہے کہ وہ ایسے مجرموں کو سزا دے نہ کہ ایسے چند گمراہ افراد کی وجہ سے باقی تمام امن پسند افراد کو سزا میں مبتلاء کیا جائے۔ دنیا میں امن اس طرح قائم نہیں کیا جا سکتا۔ یقیناً اس عمل سے نفرت کی ایک دیوار کھڑی کی گئی ہے۔ نفرت کی ان دیواروں کو گرانے کے لئے قرآن مجید ہمیں سکھاتا ہے کہ:۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

(المائدہ آیت نمبر: 9)

یہ ہے (دین) کی خوبصورت تعلیم کہ اگر کبھی افراد یا قوموں کے باہمی تعلقات میں کھچاؤ آ جائے تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہونا چاہئے کہ تم انصاف کے تقاضوں سے پھر جاؤ۔ اگر تم انصاف سے پھرو گے تو تم نیکی سے بھی دور ہو جاؤ گے اور جو نیکی سے دور ہٹتا ہے اس کا خدا سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ ایسے شخص کے اعمال خدا کے لئے نہیں ہوتے کیونکہ خدا کہتا ہے اگر تم میرے پاس آنا چاہتے ہو تو انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے دوسروں کے حقوق ادا کرو۔ حتیٰ کہ تمہارے دشمن کو بھی تم سے بے جا تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔ ایک اور موقع پر قرآن مجید فرماتا ہے کہ زخم کا بدلہ بھی صرف اسی قدر زخم ہے مگر اگر کوئی معاف کر دے اور یہ معاف کرنا اصلاح کا باعث ہو تو یہی بہتر ہے کیونکہ ایسے معاف کر دینے والے کا اجر خدا خود دیتا ہے۔ یہ ہیں وہ طریق جو (دین) نے ہمیں بتلائے ہیں جن سے معاشرے میں اصلاح ہو سکتی ہے اور جن پر چل کر امن قائم ہو سکتا ہے۔ ....

اللہ نے اس زمانے میں بانی احمدیہ جماعت کو مبعوث فرمایا جنہوں نے محبت رواداری اور امن کا درس دیا اور مذہبی انتہا پسندی اور مذہبی جنگوں کا خاتمہ کیا۔ آپ نے ہمیں بتلایا کہ دوسروں کے مذہبی جذبات کا خیال رکھنا چاہئے۔ یہ عمل (دینی) تعلیم کے عین مطابق ہے کہ کسی کو مشرکوں کے بتوں تک کو برا بھلا نہیں کہنا چاہئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ مشرک تمہارے خدا کے بارے میں کوئی غلط بات کر دیں اور معاشرے کا امن خراب ہو جائے۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ کسی مذہب کے پیشوا یا مذہبی رسوم کے خلاف بولنا نفرتیں پیدا کرتا ہے اور امن تباہ کرتا ہے۔ آج دنیا پہلے ہی کئی مسائل میں گھری ہوئی ہے۔ معاشی اور سماجی مسائل نے پہلے ہی بہت پریشانیاں کھڑی کی ہوئی ہیں اور یہ حالات بذات خود فساد پیدا کرنے کی جڑ ہیں۔ ان مسائل میں مذہب کو ڈالنا ہوشمندانہ فیصلہ نہیں ہے جبکہ ہمیں علم بھی ہے کہ بعض لوگ اپنے مذموم مقاصد کے ساتھ ہر وقت فساد پیدا کرنے کے مواقع تلاش کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ پس اس تقریب کے حوالے سے میں یہ درخواست کروں گا کہ معاشرے میں امن کی خاطر ہمیں ایک دوسرے کے مذہبی جذبات کا خیال رکھنا چاہئے۔ آج کے زمانے میں دنیا تجارت، میڈیا اور تیز ذرائع آمد و رفت کی وجہ سے ایک گلوبل ویلیج بن چکی ہے۔ پس ہر ملک میں تمام مذاہب کو مکمل آزادی ہونی چاہئے بشرطیکہ کہ ملک کا امن متاثر نہ ہو۔ کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہبی طور طریق پر عمل کرنے کی مکمل اجازت ہونی چاہئے۔ اگر حکومتیں مذہب میں دخل اندازی کریں گی تو پھر یہ مداخلت آج کی مہذب دنیا میں ان کے ان دعوؤں کی نفی کرے گی کہ وہ سیکولر ہیں اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے والی ہیں۔

میں اپنی تقریر اب یہ کہہ کر ختم کرتا ہوں کہ ہر ایک کو اپنے خالق اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ دوسرے انسانوں کے حقوق غصب کئے جائیں۔ تا دنیا میں امن قائم ہو۔ آخر میں میں آپ سب کا جنہوں نے اس تقریب میں شرکت کی اور اپنی فراخدلی ثابت کی، ایک دفعہ پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب کا مہمانوں پر گہرا اثر ہوا۔

ہر ایک کی نظریں حضور انور کے چہرہ پر مرکوز تھیں۔ اس خطاب کا لفظ لفظ ان کے دل میں اتر رہا تھا۔ جونہی حضور انور کا خطاب ختم ہوا۔ اس تقریب میں موجود سبھی مہمانان کرام نے کافی دیر تک تالیاں بجا کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ بعض مہمان تو اپنی نشستوں سے اٹھ کر حضور انور کے پاس آ گئے، شرف مصافحہ حاصل کیا اور اپنے جذبات کا اظہار کیا اور یہ سلسلہ جاری رہا۔ ہر ایک نے اپنے اپنے رنگ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کو سراہا اور کہا کہ حضور انور نے جو بیان کیا ہے اس کی آج ہمیں بہت ضرورت ہے۔ یہی وہ تعلیم ہے جس سے معاشرہ میں ہم امن قائم کر سکتے ہیں۔

عمارت کا وزٹ

دوپہر کے کھانے کے بعد اس تاریخی عمارت کی انتظامیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس عمارت کا وزٹ کروایا۔ اس عمارت میں سب سے مشہور ہال "Kaiser Saal" نامی ہال ہے۔ حضور انور کو اس ہال میں لے جایا گیا۔ گائیڈ نے بتایا کہ اسے Emperor Hall بھی کہا جا سکتا ہے یہ دوسری منزل پر ہے اور سیاحوں کے لئے بہت دلچسپی کا موجب ہے۔ اس ہال میں رومن ایمپائر کے دورہ میں بادشاہوں کی تاجپوشی ہوا کرتی تھی۔ آج اس ہال کی شہرت کی وجہ اس میں تمام بادشاہوں کے Portraits ہیں جو 1900ء میں بنائے گئے۔

گائیڈ نے بتایا کہ 1393ء سے اس عمارت کے بیرونی حصہ میں کرسمس مارکیٹ شروع ہوئی اور یہ ہر سال باقاعدہ لگتی ہے اور اس وقت بھی یہ مارکیٹ لگی ہوئی تھی۔

گائیڈ نے بتایا دوسری جنگ عظیم کے دران اس بلڈنگ کا ایک بڑا حصہ تباہ ہو گیا تھا جسے جنگ کے بعد دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ اسی طرح فرینکفرٹ کا پرانا شہر بھی جنگ عظیم دوم کے دوران تباہ ہو گیا تھا۔ اس عمارت Romer کے سامنے کے چند گھر دوبارہ تعمیر کئے گئے اور اسی طرز پر اسی میٹریل سے تعمیر کئے گئے جس سے آغاز میں ان کی تعمیر ہوئی تھی۔ یہ بہت ہی قدیم گھر معلوم ہوتے ہیں جن کی تعمیر میں لکڑی اور ایک خاص قسم کی مٹی اور میٹریل وغیرہ استعمال کیا گیا ہے۔ یہ جنگ عظیم دوم سے قبل کے پرانے فرینکفرٹ کی ایک نشانی کے طور پر ہے۔

اس عمارت کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عمارت کے اس حصہ میں تشریف لے آئے جہاں تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ بعض مہمان اور پریس کے نمائندے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے وہاں موجود تھے۔

میڈیا کے چند سوالوں کے جواب

ایک صاحب جو اکانومک ڈویلپمنٹ کارپوریشن میں کام کرتے ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے جماعت کے بارے میں استفسار کیا اور کہا کہ میں جماعت کے بارے میں کچھ زیادہ علم نہیں رکھتا۔

حضور انور نے فرمایا۔ میں نے اپنی تقریر میں اپنے عقائد کا مختصر ذکر کیا ہے۔ جماعت احمدیہ 1889ء سے قائم ہے۔ اب تقریباً ایک سو بیس سال ہو رہے ہیں۔

اس سوال کے جواب پر کہ کیا آپ مستقل لندن منتقل ہو گئے ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ جماعت احمدیہ کا سربراہ بننے سے قبل میں پاکستان میں رہتا تھا۔ مگر بعض پابندیوں اور آئین پاکستان میں بعض قوانین کی وجہ سے وہاں ایک احمدی کا، بالخصوص سربراہ جماعت کا رہنا بہت مشکل ہو گیا تھا اس لئے میرے سے پہلے خلیفہ 1984ء میں پاکستان سے ہجرت کر کے لندن آ گئے تھے۔ تب سے جماعت کے سربراہ لندن میں ہی قیام پذیر ہیں۔ جب 2003ء میں ان کا انتقال ہوا اور میں جماعت احمدیہ

کے سربراہ کے طور پر منتخب ہوا، تب سے میں لندن میں رہ رہا ہوں۔

اس کے بعد ایک مہمان نے سود کے بارہ میں دریافت کیا۔

حضور انور نے فرمایا۔ آج کے دور میں جو معاشی بحران ہے اس کا ایک سبب بلکہ اس کا سب سے بڑا سبب سود ہی ہے۔ لوگ کریڈٹ کارڈ کے ذریعہ خرید و فروخت کرتے ہیں اور یہ خیال نہیں کرتے کہ ان کی جیب میں کتنی رقم ہے۔ بس جاتے ہیں اور کریڈٹ کارڈ استعمال کرکے خرید و فروخت کرتے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ایک چار ہزار یورو کی حد والا کریڈٹ کارڈ ایک شخص کو 25 ہزار کا مقروض بنا دیتا ہے اور اس وجہ سے وہ آدمی تباہ ہو جاتا ہے۔

اس موقع پر مہمان نے بھی سود اور موجودہ بینکاری نظام کے مضمرات کے بارہ میں اظہار کیا۔

حضور انور نے فرمایا۔ یو کے میں بھی اب برطانوی لوگوں نے سود کے بغیر اسلامی بینکاری میں دلچسپی لینا شروع کردی ہے۔ گو انہوں نے پورے طور پر اس کو لاگو یا اس پر عمل تو نہیں کیا مگر پھر بھی بعض بینک ہیں جنہوں نے سود لینا یا دینا مکمل بند کردیا ہے اور وہ اپنے بنک تجارت کرکے چلا رہے ہیں اور یہ کافی منافع بخش کاروبار ہے۔ لوگوں نے بھی اس کو پسند کیا ہے۔ صرف مسلمانوں نے نہیں بلکہ عیسائیوں نے بھی۔

پریس کے ایک نمائندہ کے سوال پر حضور انور نے فرمایا۔

ہر مذہب یہ سکھاتا ہے کہ ایک دوسرے کی عزت و احترام کرو۔ محبت سے پیش آؤ حضور انور نے فرمایا مذہبی روایات آپ بدل نہیں سکتے۔ جو ہزاروں سال پہلے تھیں وہ اب بھی ہیں ان کو بدلا نہیں جاسکتا۔ کلچر کو آپ تبدیل کرسکتے ہیں مگر مذہبی روایات نہیں۔

ایک خاتون صحافی کے اس سوال پر کہ کیا دین حق کی اس منفی تصویر بنانے میں میڈیا کا بھی کوئی کردار ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

میں میڈیا تو نہیں کہتا۔ ہاں مگر ایک طرح سے میڈیا بھی ایک کردار ادا کر رہا ہے کیونکہ یہ خبروں کا تجزیہ نہیں کرتے۔ جو یہ سنتے ہیں اس کو اسی طرح آگے کردیتے ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ ان کی خبروں کا کیا اثر ہوتا ہے۔ اگر یہ خبروں کا صحیح طور پر تجزیہ کریں تو اس طرح میڈیا مختلف مذاہب میں محبت اور رواداری پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ اسی طرح میڈیا لوگوں کے ایک دوسرے کے خلاف جذبات کو ختم کرنے میں بھی کردار ادا کرسکتا ہے۔"

پریس کے نمائندگان کے ساتھ سوال و جواب کا یہ پروگرام ایک بجکر 55 منٹ پر ختم ہوا۔

بیت السبوح کے لئے روانگی

دوپہر دو بجے یہاں سے بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے فرینکفرٹ کے ایک مقامی قبرستان "Sud Friedhof" تشریف لے گئے۔ اس قبرستان کا ایک حصہ جماعت احمدیہ کے لئے مخصوص ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم عبدالہادی کیوسی صاحب کی قبر پر دعا کی۔ مرحوم اٹلی کے باشندے تھے اور جرمنی میں مقیم تھے۔ جرمنی میں بیعت کرنے والے ابتدائی احمدیوں میں سے ہیں۔ مرحوم نے اسپرانٹو (Espranto) زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کی سعادت پائی تھی۔

بعد ازاں حضور انور مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مرحوم سابق مربی سلسلہ جرمنی کی قبر پر تشریف لے گئے اور دعا کی۔

بعد ازاں مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب مرحوم کی قبر پر بھی حضور انور نے دعا کی۔ مبشر احمد باجوہ صاحب جماعت جرمنی کے ایک نہایت مخلص اور فدائی کارکن تھے۔ مرحوم کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پنجابی زبان میں نظم جس کا ایک قطعہ یہ تھا۔ ؎

اونوں کیویں دسّاں کہ میں تیتھوں آج سُکھ پایا
شاوا سوہنے یار مبشر واہ واہ بلّے بلّے
آ وَ سجنو مِل بیٹھے تے گل اوس یار دی چلّے

ان مرحومین کی قبور پر دعا کرنے کے بعد یہاں سے روانہ ہوکر قریباً 20 منٹ کے سفر کے بعد اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "بیت السبوح" پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم عبدالخالق صاحب مرحوم جماعت Russelsheim کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اور عمر 70 سال تھی۔ حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پائی۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق شام پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 21 خاندانوں کے 85 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات کرنے والوں میں فرینکفرٹ شہر کی اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ دیگر جماعتوں Soest، Freiburg، Zwickau اور Renenagen سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ علاوہ ازیں آسٹریلیا اور سویڈن سے آنے والی بعض فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔

فیملی ملاقاتوں کے بعد دفتری ملاقاتیں ہوئیں۔

ایڈیشنل وکیل التبشیر اور ایڈیشنل وکیل المال صاحب نے حضور انور سے ملاقات میں مختلف معاملات پر ہدایات حاصل کیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سات بجے تک جاری رہا۔

غزل

رُو کشِ حُسنِ مہ و مہر ستارا تھا کوئی
آج پھر دل میں مرے انجمن آرا تھا کوئی

روزِ اوّل سے محبت کی حکومت ہے یہاں
دل کی دنیا میں سکندر ہے نہ دارا تھا کوئی

جانے کس طرح مرا نفسِ دُنی راکھ ہوا
عشق میں آگ نہ شعلہ نہ شرارا تھا کوئی

عشق ہے خود ہی علاجِ غم و حرماں اے دوست
کوئی مونس ہے نہ ہمدرد ہمارا تھا کوئی

خود بخود کھلتے نہیں پھول چمن زاروں میں
تیرے ہونٹوں کے تبسم کا اشارہ تھا کوئی

جس کو تسکین دلِ زار میسر نہ ہوئی
وہ غم اندک و بسیار کا مارا تھا کوئی

جس کی دانش کا نہیں سارے زمانہ میں جواب
لوگ کہتے ہیں وہ دیوانہ تمہارا تھا کوئی

مشعلِ غارِ حرا سے ہے منور ورنہ
ایسا روشن کبھی سورج نہ ستارا تھا کوئی

حُسن کے اشکِ ندامت سے ہے ظاہر محمود
بازیِ عشق بڑی شان سے ہارا تھا کوئی

﴿ڈاکٹر محمود الحسن﴾

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100862 میں عمیر احمد مبشر

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الذکر مسلم گنج مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر2 توقیر الٰہی وصیت نمبر 43761

مسل نمبر 100863 میں منصور احمد

ولد محمد اشرف قوم جٹ گھمن پیشہ زراعت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 100864 میں نادیہ ثناء

زوجہ ثناءاللہ خالد قوم گھمن جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/24000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/68000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ ثناء۔ گواہ شد نمبر1 ثناءاللہ خالد وصیت نمبر 35275 گواہ شد نمبر2 مختار احمد باجوہ ولد محمد اکبر باجوہ

مسل نمبر 100865 میں راشدہ کوثر

زوجہ محمد ارشد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالی بیر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 کنال اندازاً -/150000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی -/130000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ کوثر۔ گواہ شد نمبر1 محمد ارشد ولد محمد منشاء۔ گواہ شد نمبر2 محمد خالد ولد محمد منشاء

مسل نمبر 100866 میں نیامت بی بی

زوجہ بشیر احمد (مرحوم) قوم بشیر احمد مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/500 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/33000 روپے (3) زرعی اراضی ازترکہ والد برقبہ ایک ایکڑ واقع ضلع نارروال مالیتی -/500000 روپے (4) زرعی اراضی ازترکہ خاوند برقبہ ڈیڑھ کنال واقع چھورکوٹلی ضلع ننکانہ صاحب مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیامت بی بی۔ گواہ شد نمبر1 وودواحمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد منگلا معلم وقف جدید

مسل نمبر 100687 میں کوثر پروین

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی تولہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر1 وودواحمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 100868 میں رفعت اشتیاق

ولد اشتیاق احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام چانگریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت اشتیاق۔ گواہ شد نمبر1 اشتیاق احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر2 مشتاق احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 100869 میں صفیہ بی بی

زوجہ شرافت عزیز قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالماجد ملک ولد عبدالرؤف ملک۔ گواہ شد نمبر2 ملک احمد خان ولد ملک عبدالغفور

مسل نمبر 100870 میں کلیم احمد

ولد مبشر عالم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید پارک جناح سٹریٹ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 حماد اختر بٹ ولد محمد اختر بٹ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 47924

مسل نمبر 100871 میں محمد عدنان

ولد محمد سلیم ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رانا سٹریٹ تاج کالونی شیخوپورہ روڈ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عدنان گواہ شد نمبر1 حماد اختر بٹ ولد محمد اختر بٹ۔ گواہ شد نمبر2 انیس احمد باجوہ ولد حنیف احمد باجوہ

مسل نمبر 100872 میں نومینہ تنویر

زوجہ تنویر آفتاب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شاہین عیدہ گاہ روڈ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/70000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نومینہ تنویر۔ گواہ شد نمبر1 تنویر آفتاب ولد آفتاب احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر2 تیمور آفتاب ولد آفتاب احمد شیخ

مسل نمبر 100873 میں ثمینہ

زوجہ محمد ارشد قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں تحصیل وضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/30000 روپے (2) ایک عدد پلاٹ برقبہ 6 مرلے واقع دھیر کے کلاں ضلع گجرات مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ۔ گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد ارشد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 100874 میں ناصر احمد

ولد اعجاز احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ فارغ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-09-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 100875 میں امروزیہ

زوجہ شکراللہ خاں قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں تحصیل وضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امروزیہ۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکراللہ خاں ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر 100876 میں تحسین مظفر چیمہ

بنت مظفر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-01-2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحسین مظفر چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چیمہ ولد غلام احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چیمہ ولد نبی احمد چیمہ

مسل نمبر 100877 میں سعیدہ بیگم

زوجہ نبی احمد چیمہ مرحوم قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/900 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 گرام اندازاً مالیتی -/18000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 4/1 ایکڑ واقع ضلع حیدر آباد مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چیمہ ولد نبی احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چیمہ ولد غلام احمد چیمہ (مرحوم)

مسل نمبر 100878 میں آصفہ بشیر ابڑو

ولد بشیر احمد اظفر قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک لینڈ کالونی قاسم آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولہ 10 گرام اندازاً مالیتی -/244000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ظفر ابڑو ولد نذیر احمد ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 سرور احمد ابڑو ولد علی اصغر ابڑو (مرحوم)

مسل نمبر 100879 میں تسنیم کوثر روزی

زوجہ شیخ شبیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم کوثر روزی۔ گواہ شد نمبر 1 طیب شبیر ولد شیخ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عائشہ شبیر، آسیہ شبیر بنت شیخ شبیر احمد

مسل نمبر 100880 میں شیخ شبیر احمد

ولد شیخ نذیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طیب شبیر ولد شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان اکبر

مسل نمبر 100881 میں فرح ممتاز

بنت ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 ماشہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 100882 میں نسیم بیگم

زوجہ نور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2/1 ایکڑ 3 کنال واقع ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/712500 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ پونے دو ایکڑ واقع ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/525000 روپے (3) طلائی زیور وزنی 6 ماشہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 100883 میں نجمہ سلطان

بنت سردار احمد سلطان قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 100884 میں تنزیلہ تمکنت

بنت سلیم احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 ماشہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ تمکنت۔ گواہ شد نمبر 1 عامر جاوید ولد احمد شیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام اللہ شاہد ولد عظمت اللہ

مسل نمبر 100885 میں فوزیہ عامر

زوجہ عامر جاوید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد احمد ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 100886 میں رانا وحید احمد

ولد رانا اللہ دتہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485

مسل نمبر 100887 میں صائمہ خالد

بنت محمد خالد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485

مسل نمبر 100888 میں عقیلہ رحمٰن

زوجہ مطیع الرحمٰن قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ساڑھے چار تولہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عقیلہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 31140۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن ناصر ولد عبدالنور ناصر

مسل نمبر 100889 میں حافظہ سائرہ نورین

بنت ناصر احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ سائرہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ وصیت نمبر 64463۔ گواہ شد نمبر 2 منور احسان جاوید وصیت نمبر 50453

مسل نمبر 100890 میں فرحت جبین

بنت چوہدری عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت لاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرحت جبین ۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616 ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم قمر وصیت نمبر 30046

مسل نمبر 100891 میں عامر اسحٰق

ولد داؤد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عامر اسحٰق ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 100892 میں مہر انگیز

بنت نعمت اللہ جاوید قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مہر انگیز ۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ جاوید ولد غلام احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص عمر ولد نعمت اللہ جاوید

مسل نمبر 100893 میں خالدہ پروین

زوجہ لقمان احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خالدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 100894 میں سرفراز علی طاہر

ولد محمد یوسف قوم بدھڑ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سرفراز علی طاہر ۔ گواہ شد نمبر 1 رفعت رفیق ولد محمد رفیق ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 100895 میں راحیلہ پروین

بنت محمد مظہر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ راحیلہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام علی شاکر ولد سلامت علی گل ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظہر ولد محمد صفدر علی

مسل نمبر 100896 میں محمودہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/4000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ محمودہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد محمد حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100897 میں حبیب اللہ

ولد شریف احمد قوم گبول بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ گولے والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حبیب اللہ ۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر معلم وقف جدید ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بخش ولد غوث بخش

مسل نمبر 100898 میں صدیقن بی بی

زوجہ عبداللہ قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) نقد رقم از ترکہ خاوند مبلغ -/100000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + از پسران مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صدیقن بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز محمود ولد محمود انور ۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بٹ ولد سعید احمد بٹ

مسل نمبر 100899 میں تنویر احمد

ولد نذیر احمد قوم بٹ پیشہ ویلڈر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈو الہ یار سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ تنویر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد منصور احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد غلام رسول (مرحوم)

مسل نمبر 100900 میں روبینہ ظفر

بنت ظفر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/120000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/64711 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ روبینہ ظفر ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387 ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد خاں ولد عبدالغنی خاں

مسل نمبر 100901 میں Siti Ema Fatimah

زوجہ Dudi Awaludin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن 17 گرام اندازاً مالیتی -/RP4080000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Siti Ema Fatimah گواہ شد نمبر 1 Dudi Awaludin ۔ گواہ شد نمبر 2 M. Nana Sumarna

مسل نمبر 100902 میں Ismail Firdaus

ولد Saepudin قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1877000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ismail Firdaus ۔ گواہ شد نمبر 1 Rahimin ۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rani

مسل نمبر 100903 میں Basirun

ولد Santauhid قوم ...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP8800000 (2) ایک مکان برقبہ 66 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP3000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Basirun ۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ali ۔ گواہ شد نمبر 2 Ujang Yusuf

مسل نمبر 100904 میں Jomuddin

ولد Ahosa قوم ...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) باغ برقبہ 8000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP2500000 (2) باغ برقبہ 15000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP3000000 (3) باغ برقبہ 15000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا -/RP5000000 (4) باغ برقبہ 15000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا -/RP3000000 (5) زمین برقبہ 15000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا -/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 پر سیزن بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP700000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Jumoddin ۔ گواہ شد نمبر 1 Juharjo ۔ گواہ شد نمبر 2 M. Ghulam Rasulp

مسل نمبر 100905 میں Mad Sarip

ولد Husen قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت 1949ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

09-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان و زمین برقبہ 349 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی اندازاً -/RP230036000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1224700 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mad Sarip۔ گواہ شد نمبر 1 Mirajuddin Sahid۔ گواہ شد نمبر 2 Rahmat Ali

مسل نمبر 100906 میں Soeharyono

ولد S. Poediovono قوم...... پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زمین برقبہ 448 مربع میٹر کا (1/7 حصہ) واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP2000000 (2) مشترکہ مکان برقبہ 12075 مربع میٹر (کا 1/7 حصہ) واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Seoharyono۔ گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad Chayono۔ گواہ شد نمبر 2 Bambang Pramono

مسل نمبر 100907 میں Abdul Hafid-T

ولد Tangnga قوم...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) باغ برقبہ 30x100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP105000000 (2) باغ برقبہ 30x35 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP52500000 (3) زمین برقبہ 400 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP20000000 (4) مکان برقبہ 8x15 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hafid T۔ گواہ شد نمبر 1 Irwan M۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim H

مسل نمبر 100908 میں Bunga Rosip

زوجہ Abd Hafid.T قوم...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 11x2136 مربع میٹر انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP70500000 (2) مکان برقبہ 11x12 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP20000000 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP43660000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bunga Rosi P۔ گواہ شد نمبر 1 ABD Hafid T گواہ شد نمبر 2 Irwan H

مسل نمبر 100909 میں Sarmin Sappe

ولد Sappe قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP12250000 (2) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarmin Sappe۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafidz گواہ شد نمبر 2 Nasiruddin Ahmadi

مسل نمبر 100910 میں Jufri Drs Api

ولد ABD Samad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین و مکان برقبہ 99 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی اندازاً -/RP200000000 (2) سرمایہ کاروبار مبلغ -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jufri Drs Adt۔ گواہ شد نمبر 1 Ngatimin۔ گواہ شد نمبر 2 M. Daud Laday

مسل نمبر 100911 میں Juharjo

ولد Abdul Jasir قوم...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) باغ برقبہ 3000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP15000000 (2) باغ برقبہ 1000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2500000 (3) باغ برقبہ 2500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Juharto۔ گواہ شد نمبر 1 Jomuddin۔ گواہ شد نمبر 2 M. Gulam Rasul A.P

مسل نمبر 100912 میں S.T Rahmini

زوجہ M. Toha قوم...... پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 700 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP1000000 (2) زمین برقبہ 60 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2000000 (3) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/RP25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ST. Rahmini۔ گواہ شد نمبر 1 M. Toha۔ گواہ شد نمبر 2 M.M Marsono

مسل نمبر 100913 میں Andi Mappasere

ولد Andi Naila قوم...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 3000 مربع میٹر مالیتی واقع انڈونیشیا مالیتی اندازاً -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Andi Mappasere۔ گواہ شد نمبر 1 Andi Wahyu Rahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad

مسل نمبر 100914 میں Ahmad Karta

ولد Partareja قوم...... پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کھیت چاول برقبہ Haat 1 واقع انڈونیشیا مالیتی اندازاً -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2500000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Karta۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Basirun

مسل نمبر 100915 میں Mumun Suryati

زوجہ Soeharyono قوم...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 448 مربع میٹر (کا 1/7 حصہ) واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2000000 (2) مکان برقبہ 12075 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی اندازاً -/RP25000000 (3) حق مہر مبلغ -/RP700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mumun Suryati۔ گواہ شد نمبر 1 Seohar Yono۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmadu Ahmad Cahyono

مسل نمبر 100916 میں

Ine Fausayana .SE MSI

ولد Drs. Jufri Apt قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 340 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP17000000 (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ine Fausayana SE Msi۔ گواہ شد نمبر 1 Drs Jufri Apt گواہ شد نمبر 2 H.M Basri Lallo

مسل نمبر 100917 میں Edi Hariyanto

ولد Muhammad Tauhid قوم...... پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 450 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP800000 (2) مکان برقبہ انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP3500000 (3) زمین برقبہ Haat 1 واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Edi Hariyanto۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ali۔ گواہ شد نمبر 2 M. Mahmudin Marsono

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 28 دسمبر 2009ء کو خاکسار کے پوتے عزیزم عمار احمد شاخ ابن مکرم طارق فواد صاحب کی تقریب آمین مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ جس کے بعد شرکاء کی چائے سے تواضع کی گئی۔ عزیزم عمار حضرت مولانا محبوب عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پیارے عمار کو قرآنی حقائق و معارف عطا کرے اور خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتی

❁ مکرم پروفیسر محمد ارشد رانا صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی راحت بشریٰ ایم ایس سی کے نکاح کا اعلان مورخہ 6 نومبر 2009ء کو احمدیہ ہال کراچی میں مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ نے ہمراہ مکرم بشارت احمد صاحب سافٹ ویئر انجینئر ابن مکرم کیپٹن طاہر احمد صاحب تین لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن حضرت حاجی کریم بخش سلہری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہے اور مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری درویش قادیان کی نواسی ہے جو سابق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ اور اخبار بدر قادیان کے ایڈیٹر تھے۔ دلہا محترم سید محمد یوسف صاحب کے پوتے ہیں۔ مورخہ 11 نومبر 2009ء کو تقریب رخصتی ABC لان نخی حسن نارتھ ناظم آباد کراچی سے ہوئی۔ اس موقع پر محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ یہ رشتہ ان کیلئے خوشیاں لانے والا اور ان کے دل اور روح کو سکون پہنچانے والا ہو۔ آمین

اسی طرح مورخہ 22 نومبر 2009ء کو ABC لان نخی حسن نارتھ ناظم آباد کراچی میں مکرم آصف احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے میری بیٹی مکرمہ ندرت بشریٰ صاحبہ ایم۔ایس۔سی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم پروفیسر رضوان احمد درد صاحب ایم۔ایس میکینکل انجینئر غلام اسحق خاں یونیورسٹی ٹوپی صوابی تین لاکھ بیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن حضرت حاجی کریم بخش سلہری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہے اور مکرم مولوی محمد حفیظ بقا پوری درویش قادیان کی نواسی ہے جو سابق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ اور اخبار بدر قادیان کے ایڈیٹر تھے۔ دلہا مکرم عیسیٰ درد صاحب کے بیٹے، حضرت عبدالرحیم درد صاحب سابق امام بیت الفضل لندن رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم عبدالقیوم صاحب آف راولپنڈی کے نواسے ہیں۔ اُسی روز تقریب رخصتی کے موقع پر مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ یہ رشتہ ان کیلئے خوشیاں لانے والا ہو۔ اور ان کے دل اور روح کو سکون پہنچانے والا ہو۔ آمین

کامیابی

❁ سال 10-2009ء میں گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ نے ضلع چنیوٹ میں درج ذیل پوزیشنز حاصل کیں۔

☆ بیڈمنٹن ونر ☆ ٹیبل ٹینس ونر ☆ باسکٹ بال رنرز اپ ☆ سائیکلنگ ونر ☆ والی بال ونر ☆ جمناسٹک رنر اپ ☆ کرکٹ ونر ☆ بیسٹ ان گیمز 10-2009ء ☆ بیسٹ ان سپورٹس 10-2009ء

اتھلیٹکس میں درج ذیل پوزیشنز حاصل کی ہیں۔

100 میٹر دوڑ میں شہلا منظور نے سیکنڈ

200 میٹر دوڑ میں وحیدہ اختر نے سیکنڈ

400 میٹر دوڑ میں شہلا منظور نے تھرڈ اور

100 میٹر ہرڈلز میں شہلا منظور نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔

ریلے ریس میں وحیدہ اختر۔ شہلا منظور۔ ثروت رباب اور فائزہ نعیم نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔

لانگ جمپ میں شہلا منظور نے فرسٹ

ہائی جمپ میں شہلا منظور نے فرسٹ

شاٹ پٹ تھرو میں وحیدہ اختر نے فرسٹ

ڈسکس تھرو میں وحیدہ اختر نے فرسٹ اور

جیولن تھرو میں وحیدہ اختر نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔

شہلا منظور اور وحیدہ اختر بیسٹ اتھلیٹ میں سیکنڈ بیسٹ اتھلیٹ قرار پائیں۔

اللہ تعالیٰ سکول اور طالبات کے لئے یہ کامیابی بابرکت اور مبارک کرے اور آئندہ بھی کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ نیز گیمز ٹیچر مسز عابدہ کریم صاحبہ کو صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار ایک ہفتہ سے بخار کی وجہ سے شدید تکلیف میں ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم عبدالرشید تبسم صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ سائیکل سے گرنے کی وجہ سے بائیں کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا تھا۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت وسلامتی اور مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ بٹوہ

❁ مکرم حنیف احمد صاحب محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم شفیق احمد قیصر صاحب کا بٹوہ ربوہ میں کہیں گر گیا ہے۔ اس میں ان کی رقم اور شناختی کارڈ موجود تھا۔ جس کسی کو ملے تو وہ خاکسار سے ٹیلی فون نمبر: 0331-4469129-6214092 پر رابطہ کرلیں۔

فلو ویکسین دستیاب ہے

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں بلڈ بینک، پتھالوجی، لیبارٹری، تھیلیسیما، ہیموفیلیا سنٹر، آئی ڈونیشن سنٹر و آئی بینک اور ڈینٹل سرجری کے ساتھ ساتھ ویکسینیشن سنٹر بھی قائم ہے جس میں 24 گھنٹے روٹین ویکسین مارکیٹ سے کم ریٹس پر دستیاب ہیں۔ موجودہ دنوں میں فلو وائرس سے بچاؤ کیلئے Influenza Vaccine بھی دستیاب ہے۔ احباب استفادہ کرسکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆

نواب سلیم اللہ

نواب سلیم اللہ کا تعلق بنگال کے ایک نواب خاندان سے تھا۔ جو فلاح عامہ کے کاموں میں دل کھول کر حصہ لینے کے لئے مشہور تھا۔ نواب سلیم اللہ کے دادا سر عبدالغنی نے ڈھاکہ واٹر ورکس کے لئے اور والد سر احسن اللہ خان نے ڈھاکہ کی گلیوں میں بجلی فراہم کرنے کے لئے ایک خطیر رقم بطور عطیہ مہیا کی تھی۔

نواب سلیم اللہ خان 1884ء میں ڈھاکہ میں پیدا ہوئے۔ 1901ء میں جب ان کے والد نواب احسن اللہ خان کی وفات ہوئی تو آپ ان کے وارث ہوئے۔

نواب صاحب نے رفاہی کاموں میں حصہ لینے کی خاندانی رسم کو جاری رکھا ان کی رہائش گاہ احسن منزل مشرقی بنگال کے مسلمانوں کی سیاسی اور سماجی سرگرمیوں کا مرکز سمجھی جاتی تھی۔ نواب سلیم اللہ خاں کو مسلمانوں کی تعلیمی اور سیاسی ترقی میں خصوصی دلچسپی تھی۔ انہوں نے نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کے تعلیمی اداروں، جن میں کلکتہ، علی گڑھ، رانچی اور ڈھاکہ کے تعلیمی ادارے سرفہرست ہیں دل کھول کر مدد کی۔ بلکہ ان کے سیاسی شعور کو پروان چڑھانے میں بھی بڑا اہم اور فعال کردار ادا کیا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب تقسیم بنگال کے منصوبے کی شہرت شروع ہو چکی تھی۔ جب پورا منصوبہ سامنے آیا تو نواب سلیم اللہ نے مسلمانوں کو اس منصوبے کی خوبیوں سے آگاہ کرنے اور اس کا حامی بنانے کی ذمہ داری سنبھال لی اور اس مقصد کے لئے ''دی محمڈن پراونشل یونین'' کے نام سے ایک جماعت قائم کی۔ جس کا پہلا اجلاس 16/ اکتوبر 1905ء یعنی تقسیم بنگال کے دن منعقد ہوا۔ نواب صاحب اس جماعت کے صدر مقرر ہوئے۔

ہندوؤں کی فرقہ وارانہ ذہنیت اور ان کی جانب سے تقسیم بنگال کی مخالفت کی وجہ سے نواب سلیم اللہ جلد ہی اس نتیجے پر پہنچے کہ مسلمانوں کی ایک کل ہند تنظیم ہونی چاہئے۔ اس خیال کے پیش نظر نواب صاحب نے ایک کل ہند تنظیم کا خاکہ تیار کیا۔ جس کا نام آل انڈیا مسلم کنفیڈریسی تجویز کیا۔ دسمبر 1906ء میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا تو نواب سلیم اللہ نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی یہ تجویز کانفرنس کے تمام شرکاء میں تقسیم کی۔

چنانچہ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اختتام کے بعد، اس میں شریک ہونے والے مسلم رہنماؤں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اس تجویز کو شرف قبولیت بخشا گیا اور اتفاق رائے سے مسلمانوں کی ایک کل ہند جماعت کا قیام منظور کیا گیا جس کا نام ''آل انڈیا مسلم لیگ'' رکھا گیا۔ مسلم لیگ کے قیام کی تجویز نواب سلیم اللہ نے پیش کی اور اس کی تائید حکیم اجمل خان مرحوم نے کی۔ یوں اس جماعت کا قیام عمل میں آ گیا جس نے بالآخر مسلمانان ہند کو ایک آزاد اور خود مختار مملکت کا مالک بنا دیا۔

یہ نواب سلیم اللہ کی آخری سیاسی سرگرمی تھی۔ اب انہوں نے اپنی تمام تر توجہ فلاحی کاموں پر مبذول کردی۔

16 جنوری 1915ء کو مسلمانوں کے اسلیڈر کا انتقال ہوگیا۔

خبریں

ہر ماہ لاہور میں عوامی دربار لگاؤں گا:۔

صدر آصف علی زرداری نے گورنر ہاؤس لاہور میں اخبارات کے ایڈیٹروں سے ملاقات میں کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ میری آمد پر شریف برادران باہر چلے گئے ہیں۔ اگر ایسا کوئی بیان جاری ہوا ہے تو میں اس سے اتفاق نہیں کرتا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کالا باغ ڈیم منصوبہ قابل عمل ہی نہیں، ہم ایسا کوئی کام نہیں کریں گے جس سے وفاق کو نقصان پہنچے۔ لوڈشیڈنگ اور دیگر مسائل پر انہوں نے کہا کہ ہمیں کام نہیں کرنے دیا جا رہا۔ رینٹل پاور پراجیکٹس پر غلط اعتراضات کئے گئے ہیں کیونکہ ان سے بجلی مہنگی نہیں ہوگی۔ ان اعتراضات کی وجہ سے اس مسئلے کے حل میں تاخیر ہوئی ہے۔

بھارت سے نیوکلیئر معاہدہ اور پاکستان پر پابندیاں قبول نہیں

وزیراعظم گیلانی نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کے بغیر نہ تو افغانستان میں جنگ لڑ سکتا ہے اور نہ جیت سکتا ہے۔ امریکہ ایک طرف بھارت سے نیوکلیئر معاہدہ کر رہا ہے جبکہ دوسری طرف پاکستان پر پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں جو ہم قبول نہیں کریں گے، ایٹمی اثاثوں اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔

حکیم اللہ محسود کو نشانہ بنانے کے لئے امریکی ڈرون حملہ، 15 افراد ہلاک

شمالی وزیرستان میں مدرسے پر ڈرون حملے کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ حملے میں کالعدم تحریک طالبان کے سربراہ حکیم اللہ محسود کے مارے جانے کی متضاد اطلاعات ہیں تاہم طالبان ترجمان کا کہنا ہے کہ وہ زندہ ہیں اور حملے میں بچ گئے۔ غیرملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق شمالی وزیرستان کے علاقے گڑیوم میں امریکہ جاسوس طیارے نے ایک مدرسے پر 9 میزائل فائر کئے جہاں طالبان رہنماؤں کا اجلاس ہو رہا تھا۔

ڈرون حملوں کے لئے 6 ماہ سے پاکستان کا کوئی اڈا استعمال نہیں کیا گیا

وزیر دفاع احمد مختار نے بتایا ہے کہ گزشتہ 6 ماہ سے پاکستان کا کوئی ائرپورٹ امریکہ کے استعمال میں نہیں۔ ڈرون طیارے سرحد پار سے پرواز کر کے پاکستان میں حملے کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے سینٹ کا بند کمرہ اجلاس بلانے پر اتفاق ہوا ہے تا کہ مکمل بریفنگ دی جائے۔

ہیٹی، زلزلے سے 30 لاکھ افراد متاثر، 20 لاکھ بچوں کو خطرات لاحق

لاطینی امریکہ کے ملک ہیٹی میں قیامت خیز زلزلے سے لاکھوں انسانی اموات کا خدشہ ہے جبکہ 30 لاکھ افراد زخمی اور بے گھر ہونے والوں میں شامل ہیں، فلاحی ادارے سیودی چلڈرن کے مطابق 20 لاکھ بچوں کو خطرات لاحق ہیں۔ ہیٹی کے صدر نے تباہی کو ناقابل تصور قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پارلیمنٹ، سکولز اور ہسپتال تباہ ہو چکے ہیں کئی سکولوں کے ملبے تلے بہت سے لوگ دبے پڑے ہیں۔ دوسری طرف ورلڈ بینک اور امدادی اداروں نے ریلیف سرگرمیوں کے لئے فوری طور پر 11 کروڑ ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے۔

☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 1

دعوت الی اللہ کا خاص موقع ملتا رہا۔ 1972ء میں پاکستان واپس آئے۔ ربوہ واپسی پر صیغہ اشاعت قرآن میں ڈیوٹی لگی۔ 1973ء میں سویڈن تقرری ہوئی۔ سویڈن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ کے دوران اور دوسرے مواقع پر خدمات دینیہ کی توفیق ملتی رہی۔ بیت ناصر گوٹن برگ سویڈن کی تعمیر کی سعادت آپ کے حصہ میں آئی۔ 1975ء میں واپس آئے اور دہلی گیٹ لاہور میں بطور مربی سلسلہ ڈیوٹی لگی۔ کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ سویڈن تشریف لے گئے۔ اس بار بیت نور اوسلو ناروے تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ نیز جب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبیل انعام ملا تو اس تقریب میں آپ نے شرکت کی اور آپ نے شاہ سویڈن کو دینی کتب تحفہ بھی دیں۔ دسمبر 1980ء میں واپس پاکستان آئے اور دارالذکر لاہور تقرری ہوئی۔ 1983ء میں بطور انچارج شعبہ رشتہ ناطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں خدمات کی سعادت حاصل ہوئی۔ 1987ء میں جہلم تقرری ہوئی۔ 1988ء میں جلسہ سالانہ لندن میں شرکت کا موقع ملا۔ 1991ء سے نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں کام کیا۔ اس دوران بیت مبارک میں امامت اور بیت اقصیٰ میں خطبات جمعہ دیئے۔ 2001ء میں دوبارہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ بنا دیا گیا۔ 2005ء میں آپ کی اہلیہ کی وفات ہو گئی۔ 2006ء میں جرمنی اپنے بیٹے کے پاس چلے گئے۔ وہاں جا کر ریٹائرمنٹ لے لی۔ وہاں بھی رشتہ ناطہ کا کام کرنے کی توفیق ملتی رہی اور تاحیات خدمت دین کرتے رہے۔ آپ کی اولاد میں دو بیٹیاں مکرمہ ثمینہ لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف کھوکھر صاحب جرمنی، مکرمہ طاہرہ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم منظور احمد صاحب کراچی دو بیٹے مکرم ظہیر احمد صاحب کھوکھر مربی سلسلہ جنوبی افریقہ اور مکرم حافظ فخر احمد صاحب جرمنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:29

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

ELITE TUITION
(1) ADVANCED HOMOEOPATHY
(2) ایم۔اے (اسلامیات، پنجابی، اردو، انگریزی)
(3) کسی بھی امتحانی تیاری کے لئے راہنمائی اور نگرانی
0334-6372030

ضرورت برائے آفس بوائے اینڈ گارڈ (چوکیدار) لاہور
ہمارے آفس لاہور کیلئے آفس بوائے اور گارڈ (چوکیدار) کی فوری ضرورت ہے۔ آفس بوائے کو کھانا پکانا آنا چاہئے اور کم از کم آٹھویں جماعت پاس ہو۔ گارڈ کے پاس اپنا اسلحہ اور لائسنس ہونا چاہئے۔ لاہور سے باہر تعلق رکھنے کی صورت میں رہائش فراہم کی جائے گی۔
رابطہ: فرخ لقمان فیصل ٹاؤن C-67 لاہور
042-35162310

FD-10

مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون 047-6211412 03336716317